(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب	----------	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مولف	----------	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	----------	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	----------	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	----------	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	----------	غلام حیدر چوہدری
ہدیہ	----------	=/200 روپے

تفکر یہ رکھتا ہے مسلمان کیوں نہیں ہو جاتا؟ اس نے جواب دیا: میں مسلمان ہی ہوں اور میرے مولا اس سے باخبر ہیں۔ امام نے اس کی بات کی تصدیق کی اور فرمایا: اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگ کہتے: ہم نے تیرے بیٹے کی وفات کی خبر دی ہے، اور اگر یہ اطلاع واقع کے مطابق نہ ہوئی تو ہم ضرور تیرے بیٹے کے باقی رہنے کے لئے خدا سے دعا کرتے۔

انوش نے عرض کیا: اے میرے مولا! آپ جو چاہتے ہیں، میں اس سے راضی ہوں۔

اس روایت کا راوی احمد بن قیصر کہتا ہے: خدا کی قسم جیسے امامؑ نے فرمایا تھا۔ تین دن کے بعد اس کا ایک بیٹا فوت ہو گیا اور دوسرا بیٹا ایک سال کے بعد اسلام لے آیا اور حضرت عسکریؑ کی وفات تک آپ کی بارگاہ میں آپ کا خدمت گذار رہا۔ (حلیۃ الابرار ج۲/۱۱ء مدینۃ المعاجز ج۷ ص ۱۴۲)

دعائے معصوم

(۹/۱۳۱۳) شیخ طوسیؒ کتاب امالی میں سہل بن یعقوب سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں نے امام ہادیؑ سے عرض کیا: حدیث کے راویوں کے واسطہ سے امام صادقؑ کی طرف سے دنوں کے اختیارات مجھ تک پہنچے ہیں۔ آپ اجازت دیتے ہیں کہ آپ کے سامنے انہیں پیش کروں۔ امامؑ نے قبول کر لیا۔ میں نے پیش کئے اور ان کی تصحیح کروائی۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا: اکثر دنوں میں موانع اور رکاوٹیں ہوتی ہیں جو انسان کو اپنے مقصد تک پہنچنے سے روکتی ہیں، کیونکہ ان کے موارد میں ذکر ہوا ہے کہ یہ مبارک نہیں ہے اور ان میں خوف و خطرہ پایا جاتا ہے۔ آپ میری راہنمائی کریں کہ میں ان احتمالی خطرات سے کس طرح بچ سکتا ہوں؟ تاکہ اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکوں کیونکہ کبھی ضرورت اور مجبوری کی وجہ سے ایسے دنوں میں مجھے اپنے مقصد کے لئے جانا پڑتا ہے۔

امامؑ نے فرمایا:

یا سہل! ان لشیعتنا بولایتنا لعصمۃ لو سلکوا بها فی لجة البحار
الغامرة وسباسب البیداء الغابرة بین السباع والذئاب واعادی الجن

والانس لا منوا من مخاوفهم بولايتهم لنا. فثق بالله عز وجل واخلص في الولاء لائمتك الطاهرين وتوجه حيث شئت واقصد ماشئت

"اے کمیل! ہماری ولایت ہمارے شیعوں کے لئے محافظ ہے۔ اگر یہ سمندروں کے نیچے چلے جائیں یا کسی بے آب و گیاہ صحرا میں چلے جائیں یا خطرناک بیابانوں میں خطرناک جانوروں، بھیڑیوں اور دشمن آدمیوں اور جنوں کے درمیان گھر جائیں تو لازمی طور پر ان سے محفوظ رہیں گے۔ پس خدا پر اعتماد رکھو اور آئمہ طاہرینؑ کے ساتھ دوستی اور ولایت کو خالص کرو۔ پھر جدھر جانا چاہو چلے جاؤ اور جو کرنا چاہو کرو۔"

اے کمیل! اگر یہ دعا جو میں تجھے سکھاؤں گا تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ رات کے وقت پڑھتے رہو گے تو تم اپنے آپ کو ایک محفوظ پناہ گاہ میں پاؤ گے، اور ہر طرح کے خوف و خطر سے محفوظ رہو گے۔ وہ دعا یہ ہے۔

أَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِماً بِذِمَامِكَ الْمَنِيعِ الَّذِي لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَا خَلَقْتَ وَمَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَلَاءِ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِزاً مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَى أَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِينٍ الْإِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعاً مُوقِناً بِأَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَأُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَأَعِذْنِي اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيهِ يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّا (وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ). (سورہ یٰسین آیت ۹)

"اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ میں تیری اس محکم و مضبوط حمایت اور کفالت کی پناہ لے چکا ہوں کہ جس تک پہنچنا اور اس پر قابو پانا ناممکن ہے ہر ظالم اور

وہ بولنے والی ہے۔ اور میں نے اپنے آپ کو ہر ڈرانے والی چیز کے خوف سے محمد و آل محمد علیہم السلام کی دوستی اور ولایت کے سایہ کی ڈھال میں دے دیا ہے۔ میں نے اپنے آپ کو ہر تکلیف دینے والے کی اذیت سے محمد و آل محمد علیہم السلام کے حق کے ساتھ اعتراف کرنے اور ان ہستیوں کے ساتھ تمسک اختیار رکھنے اور ان پیاروں کی ولایت کے رشتہ کی دیوار کے پردے میں چھپا لیا ہے۔ اس حال میں کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ حق ان کے لئے ہے، ان کے ساتھ ہے، ان میں ہے اور ان کے وجود کے ساتھ ہے" جو ان کو دوست رکھتا ہے میں اس کے ساتھ دوستی رکھتا ہوں اور جو ان سے دور رہتا ہے، میں اس سے اجتناب کرتا ہوں۔ پس تو محمد و آل محمد پر درود بھیج اور مجھے ان بزرگ ہستیوں کی برکت سے ہر اس چیز سے پناہ دے، جس سے میں بچتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں اے بلند ذات! میں اپنے دشمنوں کو اپنے سے منع کرتا ہوں اس ذات کے ذریعے سے جو آسمانوں اور زمین کو ظاہر کرنے والا ہے (بے شک ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار قرار دے دی ہے۔ اور ان کو پردے میں چھپا دیا ہے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے"

(امالی طوسی: ۶۰۶ ح ۹۰ مجلس، امالی صدوق: ۲۰۶ ح ۷۴ مجلس، بحار الانوار: ۹۱/۳۳۴ ح ۱۵، ۹ ر م)

آصف بن برخیا کا علم

(۱۰/۱۳۸۵) طبری کتاب دلائل میں امام ہادیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

خدا کے اسم اعظم تہتر حرف ہیں۔ بے شک آصف بن برخیا کے پاس ان میں سے ایک حرف تھا اور اس ایک حرف کے ذریعے سے اپنے اور ملک سبا کے درمیان کا فاصلہ آنکھ کے جھپکنے سے کم تر مدت میں طے کیا اور بلقیس کا تخت سلیمان کے لئے حاضر کر دیا۔

وعندنا منه اثنان وسبعون حرفاً، واستأثر الله تعالى بحرف في علم الغيب

"اور ہمارے پاس ان میں سے بہتر حرف ہیں۔ اور ان میں سے ایک حرف کو خدا نے اپنے لئے مخصوص کر رکھا ہے"

(دلائل الامامۃ: ۴۴۳ ح ۱۰، مدینۃ المعاجز: ۷/۴۴۵ ح ۲۵۲۱، اثبات الہداۃ: ۳/۳۶۱ ح ۳)